



## سوال

(395) پداری دو بہنوں سے نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں، ہر ایک بیوی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ کیا ممکن ہے کہ دونوں لڑکیوں کو کوئی اپنے عقد نکاح میں جمع کرے کیونکہ وہ حقیقی بہنیں نہیں ہیں جنہیں جمع کرنے کی ممانعت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے دو بہنوں کو ایک وقت اپنے عقد نکاح میں جمع کرنے کو حرام قرار دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور (حرام ہے) کہ تم دونوں بہنوں کو جمع کرو۔" [1]

نیز ایک حدیث میں ہے کہ حضرت فیروز دہلی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں، آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے جسے چاہو طلاق دے دو۔" [2]

قرآنی آیت اور حدیث کی رو سے ہر قسم کی دو بہنوں کو عقد نکاح میں جمع کرنا حرام ہے، خواہ وہ ایک باپ اور ماں سے ہوں یا باپ کی طرف سے ہوں یا صرف ماں کی طرف سے، یہ سب فرمان الہی کے تحت محرمات میں شامل ہیں، اس بنا پر صورت مسؤلہ میں بھی اس حکم کا اطلاق ہوتا ہے، اس قسم کی دو بہنوں کو عقد نکاح میں جمع نہیں کیا جاسکتا۔ (واللہ اعلم)

[1] النساء: ۲۳۔

[2] البوداود، النکاح: ۲۲۳۳۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد 4 - صفحہ نمبر: 348

محدث فتویٰ